السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(عذاب قبر وسوال نکرین کا اعتقاد جو شریعت محمدیہ میں مسلم الثبوت واحادیث صحیحہ وکثیرہ سے ثابت ہے۔ بعض احباب اس کا ثبوت قرآن شریف سے چاہتے ہیں۔ (ظہیر حسین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عذاب قبر کا ثبوت ملتا ہے۔ فرعونیوں کے حق میں مذکور ہے (النّارُ یُعرَضونَ عَلَیها غُدُوًّا وَعَشِیًّا وَیَومَ تَقومُ السّاعَةُ أَدخِلوا ءالَ فِرعَونَ أَشَدَّ العَذابِ سورة غافر ٤٦ فرعونیوں کو آگ کے عذاب پر صبح وشام پش کیا جاتا ہے۔
اس کے علاوہ ارشاد ہے (وَمِن وَرائِهِم بَرزَخٌ إِلىٰ يَومِ يُبعَثونَ سورة المؤمنون ١٠٠ حدیثوں میں ان دو آیاتوں کی تفصیل ہے۔

تشریح

یہ عذاب قبر بطو حوالات کے ہے۔ پورا عذاب قیامت میں ہوگا۔ اسی طرح اے کلاس کے لوگوں کے لئے قبر میں کچھ راحت بھی ہے۔ پوری راحت قیامت کو ملے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص194

محدث فتویٰ